10077 ـ خاوند یا بیوی کا بے نماز ہونے کی صورت میں عقد نکاح کا حکم

سوال

میں نکاح خوان ہوں ، کچھ اہل علم سے یہ سنا ہے کہ خاوند اوربیوی میں سے کوئی بے نماز ہو توان کا عقد نکاح باطل ہے اوران کا نکاح کرنا صحیح نہیں ، کیا یہ صحیح ہے ؟
جب مجھ سے ایسا نکاح کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے اس کے بارہ میں فتوی سے نوازیں اللہ تعالی آپ کو اجر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ کے علم میں یہ ہوکہ دونوں میں سے کوئي ایک بے نماز ہے توآپ یہ نکاح نہ پڑھائیں ، اس لیے نماز ترک کرنا کفر ہے جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بندے اورشرک و کفر کے مابین (حد فاصل) نماز ترک کرنا ہے) صحیح مسلم ۔

اورایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

(ہمارے اوران (کافروں) کے مابین نماز کا معاھدہ ہے جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کا ارتکاب کیا) مسند احمد ، اورسنن اربعہ میں صحیح سند سے مروی ہے ۔

ہم اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا گو ہیں کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور ان میں سے گمراہ لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے یقینا اللہ تعالی سننے والا اورقریب ہے ۔ .